ہفتہ | 20۔جولائی 1996ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 164 | ہفتہ 3 ربیع الاول 1417ھ 20 وفا 1375ہش 20 جولائی 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے دین کی حمایت کرنے والا کامیاب ہوتا ہے

یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے۔ تو خدا تعالیٰ تمام رکاوٹوں کو دور کر دے گا۔ اور تم کامیاب ہو جاؤ گے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کسان عمدہ پودوں کی خاطر کھیت میں سے ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے۔ اور کھیت کو خوشنما درختوں اور بار آور پودوں سے آراستہ کرتا اور ان کی حفاظت کرتا اور ہر ایک ضرر اور نقصان سے ان کو بچاتا ہے مگر وہ درخت اور پودے جو پھل نہ لاویں اور گلنے اور خشک ہونے لگ جاویں۔ ان کی مالک پرواہ نہیں کرتا کہ کوئی مویشی آکر ان کو کھا جاوے یا کوئی لکڑ ہارا ان کو کاٹ کر تنور میں پھینک دیوے۔ سو ایسا ہی تم بھی یاد رکھو۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے گی۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اگر آدمی صدق دل سے محض خدا تعالیٰ کے لئے قدم اٹھائے تو میرا ایمان ہے کہ پھر بہت برکت ہو گی۔

میں تو جانتا ہوں کہ وہ اولیاء اللہ میں داخل ہو جائے گا۔ یاد رکھو ایک قدم سے ہی انسان ولی بن جاتا ہے جب غیر اللہ کی شراکت نکال لی بس عباد الرحمٰن میں داخل ہو گیا۔ جب اس کے دل میں محض خدا ہی خدا ہے اور کچھ نہیں تو پھر ایسے کو ہی ہم ولی کہتے ہیں دیکھو۔ صادق کے واسطے یہ کوئی مشکل کام نہیں۔ اس میں ایک کشش ہوتی ہے وہ خالی جاتا ہی نہیں۔

دنیا کی زندگی کا آرام ہو۔ ہر طرح سے آسودگی اور عیش و عشرت کے سامان ہوں۔ یہ ایمانی اصول کے مخالف پڑا ہوا ہے۔ ایمانی اصول تو چاہتا ہے کہ ایسے لوگوں کا نہ دن نہ رات کوئی وقت آرام سے گزرتا ہی نہیں۔ ایک مرحلہ مصائب کا اگر طے کرتے ہیں تو دوسرا مرحلہ درپیش ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 311)

ہمیشہ موت کی یقیناً آنے والی گھڑی کا خیال رکھو

(حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب۔ امام جماعت احمدیہ الاول

دعویٰ ایمان کے ساتھ متقی بن جاؤ اور متقی بھی ظاہر کے نہیں۔ اس لئے نہیں کہ لوگ تمہیں متقی اور پرہیزگار کہیں یا مجلسوں میں تمہاری تعریف کریں۔ نہیں! نہیں!! (۔) اللہ تعالیٰ کے متقی بنو۔ متقی کے لئے یہ ضروری باتیں ہیں:۔

اولاً ہر ایک کام جب کرو۔ اٹھتے، بیٹھتے، چلتے، پھرتے، دشمنی میں دوستی میں، عداوت اور محبت میں، مقدمہ ہو یا صلح ہو۔ غرض ہر حالت میں یہ امر خوب ذہن نشین رکھو کہ نہیں معلوم موت کی گھڑی کس وقت آجاوے۔ وہ کونسا وقت ہوگا جب دنیا سے اٹھ جاویں گے اور اس وقت ماں، باپ، بیوی، بچے، دوست یار، کنبے کے بڑے بڑے ہمدردی کا دم بھرنے والے انسان، مال، دوست غرض کوئی چیز نہ ہوگی جو اس وقت ساتھ دے سکے۔ اس وقت اگر کوئی چیز ساتھ جا سکے گی تو وہ وہی انسان کا عمل ہوگا۔ خواہ اچھا ہو خواہ برا ہو، اور جیسا عمل ہوگا ویسا ہی اس کا پھل ملے گا۔ جیسے تم ہر روز دنیا میں دیکھتے ہو کہ ایک زمیندار گیہوں کے بیج بو کر جو یا جو بو کر گنے کا پھل نہیں لے سکتا۔ پس اسی طرح پر جیسے عمل ہوں گے بدلہ ان کے ہی موافق اور رنگ کا ہوگا۔ یہی سچی بات ہے کہ بھلے کام کا پھل دنیا اچھا اٹھاتی ہے۔ پس یہ بات ضرور ضرور یاد رکھو کہ جن کی خاطر انسان عداوتیں اور دشمنیاں کرتا ہے اور مکرو فریب اور کیا کیا شرارتیں کرتا ہے وہ اس آخری ساعت میں اس کے ساتھ نہ جائیں گی۔ اکیلا ہی آیا ہے اور اکیلا ہی چلا جائے گا۔ بادشاہوں کی بادشاہت، امیروں کی امارت، دوستوں کی دوستی، کنبہ، گھر، پڑوسی، گاؤں اور سارے شہر کے رشتہ دار یہیں رہ جاتے ہیں، پس ان ساری باتوں کو غور کرو۔ اور موت کی آنے والی اور یقیناً آنے والی اور نہ ٹلنے والی گھڑی کا خیال رکھو۔ اور اس خیال کے ساتھ ہی کل کا فکر آج کرو۔ اور اپنے اعمال کا محاسبہ کرو۔ کیونکہ نیک بدلہ تب ہی ملے گا۔ جبکہ اعمال بھی نیک ہوں گے۔

(از خطبہ 27 جنوری 1899ء)

جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے کچھ کھوتا ہے وہ اس سے کہیں زیادہ پالیتا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

اعلان ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عقیل الرحمان صاحب کو مورخہ 14۔ جولائی 1996ء فرانکفورٹ جرمنی میں بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضرت صاحب نے نومولودہ کا نام عافیہ رحمان عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ حضرت شیخ مسعود الرحمان صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کی پوتی اور مکرم عبدالمالک صاحب نمائندہ الفضل لاہور کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے عزیزہ کی صحت تندرستی و نیک و خادمہ دین ہونے اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اولمپک مقابلہ جات میں ایک احمدی کی شمولیت

○ مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب مربی انچارج جاپان اطلاع دیتے ہیں کہ عزیز رضوان احمد محمود (عمر 12 سال) ابن مکرم افتخار احمد انجم صاحب جمناسٹک کی ٹیم میں سیلیکٹ ہو کر اٹلانٹا اولمپکس میں شرکت کے لئے امریکہ روانہ ہو گئے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور کامیابیوں سے نوازے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر عزیز احمد صاحب بشیر آباد سندھ مورخہ 96-7-3 بروز بدھ طویل علالت کے بعد انتقال کر گئیں۔ آپ کا جنازہ مورخہ 96-7-4 مکرم رانا منیر احمد صاحب نے پڑھایا۔ اور تدفین کے بعد آپ ہی نے دعا کروائی۔ موصوفہ مکرم رشید احمد طیب صاحب مربی سلسلہ کی والدہ تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کے درجات بلند فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

20- وفا 1375 ھش　　　　20- جولائی 1996ء

پودے لگایئے

بارشیں شروع ہو گئی ہیں۔ جھلستی ہوئی زمین ایک دفعہ پھر تر و تازہ ہونے لگی ہے۔ اور پودوں کو اگانے اور انہیں پروان چڑھانے کی اہلیت ظاہر ہو رہی ہے۔ ادھر بیج زمین میں پھینکیں ادھر اگنے لگتا ہے۔ پودا لگایئے ہرا بھرا رہتا ہے اور دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرتا ہے۔ جو پیڑ سوکھ گئے تھے جو پودے مردہ ہو گئے تھے ایسے لگتا ہے ان میں بھی جان پڑ گئی ہے۔ یہی وہ وقت ہے جب گھروں کو اور شہروں کو زینت دی جاسکتی ہے۔ گھروں میں پودے لگایئے۔ گلیوں میں لگایئے۔ سڑکوں پر لگایئے۔ میدانوں کے اردگرد لگایئے۔ اگر ہم واقعی اپنے مکانوں کو اور شہر کو با زینت بنانا چاہتے ہیں تو یہ وقت ہے کہ ہم تھوڑی سی کوشش کرکے پودے لگالیں۔ ہر قسم کے پودے جو سایہ دار درخت بن جائیں۔ جو پھولوں کی مہکار سے روح اور دل کو مسرور کردیں جو پھلوں سے ہماری جھولیاں بھردیں۔ اور پھل بھی مختلف قسم کے کوئی یہاں لگایئے کوئی وہاں لگایئے۔ لیکن اتنا ہی کافی نہیں ہے۔ یہ موسم گزر جائے گا۔ پھر ہمیں ان پودوں کی دیکھ بھال کے لئے زیادہ وقت صرف کرنا پڑے گا۔ پانی دینا پڑے گا۔ کھاد کا انتظام کرنا پڑے گا۔ اور یہ بھی دیکھنا ہو گا کہ اگر گلیوں اور سڑکوں پر پودے لگائے گئے ہیں تو وہ محفوظ رہیں۔ بچوں سے بھی اور جانوروں سے بھی۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ پودے کے پاس سے گزرتے ہوئے اس کی ایک ٹہنی پکڑ کر کھینچ لی جاتی ہے۔ بعض اوقات تو پودا ہی اکھڑ جاتا ہے۔ اور بعض اوقات اس کی ٹہنی سارے پودے کی زینت کو خراب کردیتی ہے۔ جہاں سے اکھاڑی جاتی ہے کم از کم وہ حصہ تو زینت سے محروم ہو جاتا ہے۔ بچے پھول توڑتے ہیں۔ کسی استعمال کے لئے نہیں۔ شوقیہ طور پر' پھول توڑا' مسلا۔ اور پھینک دیا۔ اسی طرح جانور گلیوں اور سڑکوں پر سے گزرتے ہوئے پودوں کو منہ مارتے ہیں۔ بعض جانور تو ایسے ہیں کہ ان پودوں کو چھوڑتے ہی نہیں۔ ان کے سارے سبز پتے بھی کھا جاتے ہیں اور ہری بھری ٹہنیاں بھی نگل جاتے ہیں۔ صرف جڑ باقی رہ جاتی ہے۔ اور اگر وہ زور سے منہ مارے تو جڑ بھی باہر آجاتی ہے۔

بہرحال کہنے کا مقصد یہ ہے کہ گھروں کو اور شہر کو زینت دینے کا وقت آگیا ہے۔ آپ گھروں میں چاہے تھوڑی ہی جگہ کیوں نہ ہو پودے لگایئے۔ ایک ہی پودا لگا لیجئے۔ اور جہاں تک پھولوں کا تعلق ہے وہ تو گملوں میں بھی لگائے جاسکتے ہیں۔ ایک اور طریق بھی جو عام طور پر بتایا جاتا ہے یہ ہے کہ بوریوں میں مٹی بھر کے کسی کونے میں رکھ دیجئے اور اس میں بیج ڈال دیجئے وہ مٹی زمین ہی کا بدل ثابت ہو گی۔ اس میں پودے اگ آئیں گے اور آپ کے گھر کو زینت بخش دیں گے۔ باہر کے ملکوں میں تو لوگ کھڑکیوں میں بھی گملے رکھ لیتے ہیں۔ آپ بھی ایسا کیجئے۔ کھڑکی میں گملہ رکھ لیجئے یا لٹکا لیجئے۔ پھول تو ہر شخص کو اچھے لگتے ہیں اور گھر کے پھلوں سے جو راحت ملتی ہے اس کا وہ پھل جو بازار سے خریدے جاتے ہیں بدل نہیں بن سکتے۔ یہ تو ٹھیک ہے کہ گھر میں جو پھلدار درخت لگائے جائیں گے وہ آپ کو آخر کتنا پھل دیں گے لیکن تھوڑا سا پھل بھی جو گھر کے درخت پر لگا ہو وہ انسان کو اتنی مسرت مہیا کرتا ہے کہ بازار سے سیروں سیر اور ڈھیروں ڈھیر خریدنے پر بھی وہ مسرت حاصل نہیں ہوتی۔ اس موسم سے فائدہ اٹھایئے۔ اپنے گھروں کو اور شہر کو خوبصورت بنایئے پھولوں سے پھلوں سے اور ایسے درخت بھی لگایئے جو سایہ دار ہوں انسانی زندگی میں سایہ کی بڑی اہمیت ہے اور ہمارے ہاں جہاں گرمیوں میں شدید گرمی پڑتی ہے جن لوگوں کو پنکھے اور دیگر سہولتیں میسر نہیں ہیں وہ سایہ کے نیچے بیٹھ کر لطف اٹھاتے ہیں بہت اچھی بات ہے۔

پس اس موسم سے فائدہ اٹھایئے اسے ہاتھ سے نکل نہ جانے دیجئے۔ ورنہ آپ کو ایک سال انتظار کرنا پڑے گا کہ یہ موسم پھر آئے اور آپ پودے لگائیں۔

شہر کی تاریک گلیوں میں چراغاں کیجئے
اور ناہنجار لوگوں کو پریشاں کیجئے
دل یہ کہتا ہے کہ میری شادمانی کے لئے
خون کے آنسو بہا کر خوں کو ارزاں کیجئے

ابوالاقبال

○

آگ اُگنے لگی زمینوں سے
لڑ رہے ہیں مکاں مکینوں سے
جو ستارے تھے رفعتوں کی دلیل
ٹوٹ کر گر گئے جبینوں سے
میرے ماضی نے مات کھائی ہے
زندگی کے نئے قرینوں سے
فرش سے ان کے پاؤں اٹھ نہ سکے
ڈر گئے جو بلند زینوں سے
ان کے دل کی شقاوتیں مت پوچھ
سنگ ٹوٹے ہیں آبگینوں سے
یک رخی کا سبق ملا ہم کو
بادبانوں سے اور سفینوں سے
میں کہ آغازِ کار کچھ بھی نہ تھا
میں نے سیکھا ہے نکتہ چینوں سے
زخم سہلا گئی نظر ان کی
یہ ملا ہے تماش بینوں سے
وہ مسائل بھی مسئلے ہی ہیں
جو نظر آئیں خورد بینوں سے
کھودتے کھودتے نسیم اک دن
مل گیا میں بھی ان دفینوں سے

نسیم سیفی

نصرت جہاں اکیڈمی کا نتیجہ

○ مورخہ 16 جولائی 1996ء کے الفضل کے پہلے صفحہ پر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کا شاندار نتیجہ شائع ہوا ہے۔ عزیزم عمران حسین 746 نمبر لے کر اکیڈمی میں اول آئے ہیں۔ ان کے نمبر طباعت کی خرابی کی وجہ سے پرنٹ نہیں ہو سکے۔

(ادارہ)

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ
قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت جلد دوم

بیعتِ اولیٰ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ کے اشتہار پر جموں' خوست' بھیرہ' سیالکوٹ' گورداسپور' گوجرانوالہ' پٹیالہ' جالندھر' مالیر کوٹلہ' انبالہ' کپور تھلہ اور میرٹھ وغیرہ اضلاع سے متعدد مخلصین لدھیانہ پہنچ گئے۔ بیعت اولیٰ کا آغاز لدھیانہ میں (حضرت منشی عبداللہ سنوری کی روایت کے مطابق 20۔ رجب 1310ھ بمطابق 23۔ مارچ 1889ء کو حضرت صوفی احمد جان کے مکان واقعہ محلہ جدید میں ہوا۔ وہیں بیعت کے تاریخی ریکارڈ کے لئے ایک رجسٹر تیار ہوا۔ جس کی پیشانی پر یہ لکھا گیا۔ "بیعت توبہ برائے حصول تقوٰے وطہارت۔" رجسٹر میں ایک نقشہ تھا جس میں نام' ولدیت اور سکونت درج کی جاتی تھی۔

حضرت (بانی سلسلہ احمدیہ) بیعت لینے کے لئے مکان کی ایک کچی کوٹھڑی میں (جو بعد کو دارالبیعت کے (-) نام سے موسوم ہوئی) بیٹھ گئے اور دروازے پر حافظ حامد علی صاحب کو مقرر کر دیا اور انہیں ہدایت دی کہ جسے میں کہتا جاؤں اسے کمرہ میں بلاتے جاؤ۔ چنانچہ آپ نے سب سے پہلے حضرت مولانا نورالدین کو بلوایا۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے مولانا کا ہاتھ کلائی پر سے زور کے ساتھ پکڑا اور بڑی لمبی بیعت لی۔ ان دنوں بیعت کے الفاظ یہ تھے۔

آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں اور خراب عادتوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں میں مبتلا تھا اور سچے دل اور پکے ارادہ سے عہد کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور میری سمجھ ہے اپنی عمر کے آخری دن تک تمام گناہوں سے بچتا رہوں گا۔ اور دین کو دنیا کے آراموں اور نفس کے لذات پر مقدم رکھوں گا اور 12۔ جنوری کی دس شرطوں پر حتی الوسع کاربند رہوں گا۔ اور اب بھی اپنے گزشتہ گناہوں کی خداتعالیٰ سے معافی چاہتا ہوں (-)

حضرت مولانا نورالدین کے بعد میر عباس علی صاحب۔ شیخ محمد حسین صاحب خوشنویس مراد آبادی نیز چوتھے نمبر پر مولوی عبداللہ صاحب سنوری اور اور پانچویں نمبر پر مولوی عبداللہ صاحب ساکن تنگی علاقہ چارسدہ (صوبہ سرحد) نے بیعت کی۔ ان کے بعد غالباً منشی اللہ بخش صاحب لدھیانہ کا نام لے کر بلایا اور پھر شیخ حامد علی صاحب سے کہدیا کہ خود ہی ایک ایک آدمی کو بھیجتے جاؤ۔ اس کے بعد آٹھویں نمبر پر قاضی خواجہ علی صاحب نویں نمبر پر میر عنایت علی صاحب اور دسویں نمبر پر چوہدری رستم علی صاحب اور پھر (معاًبعد یا کچھ وقفے کے ساتھ) منشی روڑا خاں صاحب نے بیعت کی۔ ستائیسویں نمبر پر رحیم بخش صاحب سنوری کی بیعت ہوئی۔ اس طرح پہلے دن باری باری چالیس افراد نے آپ کے دست مبارک پر بیعت کی۔

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کا بیان ہے کہ "سبز کاغذ پر جب اشتہار حضرت صاحب نے جاری کیا۔ تو میرے پاس بھی چھ سات اشتہار حضرت صاحب نے بھیجے۔ منشی روڑا صاحب فوراً لدھیانہ کو روانہ ہو گئے دوسرے دن محمد خان صاحب اور میں گئے اور بیعت کر لی۔ منشی عبدالرحمٰن صاحب تیسرے دن پہنچے کیونکہ انہوں نے استخارہ کیا۔ اور آواز آئی "عبدالرحمٰن آجاؤ۔" ہم سے پہلے اس دن آٹھ نو کس بیعت کر چکے تھے۔ بیعت حضرت صاحب اکیلے اکیلے کو بٹھا کر لیتے تھے اشتہار پہنچنے سے دوسرے دن چل کر تیسرے دن صبح ہم نے بیعت کی پہلے منشی روڑا صاحب نے۔ پھر میں نے۔ میں جب بیعت کرنے لگا تو حضرت صاحب نے فرمایا۔ کہ آپ کے رفیق کہاں ہیں؟ میں نے عرض کی منشی روڑا صاحب نے تو بیعت کر لی ہے اور محمد خاں صاحب نہا رہے ہیں کہ نہا کر بیعت کریں۔ چنانچہ محمد خان صاحب نے بیعت کر لی۔

اس کے ایک دن بعد منشی عبدالرحمٰن صاحب نے بیعت کی۔ منشی عبدالرحمٰن صاحب' منشی روڑا صاحب اور محمد خان صاحب تو بیعت کر کے واپس آگئے کیونکہ یہ تینوں ملازم تھے میں پندرہ بیس روز لدھیانہ ٹھہرا رہا۔ اور بہت سے لوگ بیعت کرتے رہے۔ تنہائی میں بیعت لیتے تھے اور کواڑ بھی قدرے بند ہوتے تھے۔ بیعت کرتے وقت جسم پر ایک لرزہ اور رقت طاری ہو جاتی تھی۔ اور دعا بعد بیعت بہت لمبی فرماتے تھے۔ پیر سراج الحق صاحب نعمانی۔ شیخ یعقوب علی صاحب تراب اور مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی اس دن لدھیانہ میں موجود تھے۔ مگر پہلی بیعت میں شامل نہ ہو سکے۔ پیر سراج الحق صاحب کا منشاء قادیان کی بیعت مبارک میں بیعت کرنے کا تھا جسے حضرت صاحب نے منظور فرما لیا۔ اور 23۔ دسمبر 1889ء کو بیعت لی۔ باقی حضرت مولانا عبدالکریم صاحب اور حضرت شیخ یعقوب علی صاحب تراب نے انہی ایام میں بیعت کر لی تھی۔ حضرت صاحب نے مولانا نورالدین صاحب کو بلایا اور ان کے ہاتھ میں مولانا عبدالکریم صاحب کا ہاتھ رکھا اور ان ہر دو کو اپنے ہاتھ میں لیا اور پھر مولانا عبدالکریم صاحب سے بیعت کے الفاظ کہلوائے۔

ان ایام میں حضرت مولانا عبدالکریم صاحب نیچری خیالات رکھتے تھے۔ لیکن چونکہ وہ بچپن ہی سے حضرت مولانا نورالدین سے راہ و رسم رکھتے تھے اس لئے انہوں نے محض آپ کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے بیعت کر لی۔ بیعت کے بعد اتنا زبردست تغیر ہوا کہ خود ہی فرمایا کرتے تھے۔ "میں نے کلام الٰہی بھی پڑھا تھا۔ مولانا نورالدین کے طفیل سے حدیث کا شوق بھی ہو گیا تھا۔ گھر میں صوفیوں کی کتابیں بھی پڑھ لیا کرتا تھا۔ مگر ایمان میں وہ روشنی وہ نور معرفت میں ترقی نہ تھی۔ جواب ہے اس لئے میں اپنے دوستوں کو اپنے تجربے کی بناء پر کہتا ہوں کہ یاد رکھو اس (-) کے دیکھنے کے (-) زندہ ایمان نہیں مل سکتا۔ اس کے پاس رہنے سے تمہیں معلوم ہو گا کہ وہ کیسے موقع موقع پر خدا کی (خبر) سناتا ہے اور وہ پوری ہوتی ہے تو روح میں ایک محبت اور اخلاص کا چشمہ پھوٹ پڑتا ہے۔ جو ایمان کے پودے کی آبپاشی کرتا ہے۔

عورتوں کی بیعت مردوں کی بیعت کے بعد حضرت گھر میں آئے تو بعض عورتوں نے بھی بیعت کی۔ سب سے پہلے حضرت مولانا نورالدین صاحب کی اہلیہ محترمہ حضرت صغریٰ بیگم نے بیعت کی۔ حضرت (اماں جان) ابتداء ہی سے آپ کے سبھی دعاوی پر ایمان رکھتی تھیں اور شروع ہی سے اپنے آپ کو بیعت میں سمجھتی تھیں اس لئے آپ نے الگ بیعت کی ضرورت نہیں سمجھی۔

بیعت کے بعد اجتماعی کھانا اور عبادت میاں رحیم بخش صاحب سنوری کا بیان ہے کہ "بیعت کے بعد کھانا تیار ہوا تو حضرت صاحب نے فرمایا۔ اس مکان میں کھانا کھلاؤ کیونکہ وہ مکان لمبا تھا۔ غرض دسترخوان بچھ گیا اور سب دوستوں کو وہیں کھانا کھلایا گیا کھانے کے وقت ایسا اتفاق ہوا کہ میں حضرت صاحب کے ساتھ ایک پہلو پر بیٹھا تھا حضرت صاحب اپنے برتن میں سے کھانا نکال کر میرے برتن میں ڈالتے جاتے تھے اور میں کھانا کھاتا جاتا تھا گاہے حضرت صاحب بھی کوئی لقمہ نوش فرماتے تھے۔ کھانے کے بعد (عبادت) کی تیاری ہوئی۔ (عبادت) میں بھی ایسا اتفاق پیش آیا کہ میں (-) ایک پہلو میں حضرت صاحب کے ساتھ کھڑا ہوا۔ اب مجھے یاد نہیں رہا کہ اس وقت کون امام تھا۔"

ایک اچھی بات

انسان پاک صاف تو جب جاکر ہوتا ہے کہ اپنے ارادوں کو اور اپنی باتوں کو بالکل ترک کر کے خدا کے ارادوں کو اسی کی رضا کے حصول کے واسطے فنافی اللہ ہو جاوے۔

حضرت امّ محمود نصرت جہاں بیگم صاحبہ

ستارہ مظفر اپنی کتاب ہراول دستہ میں مزید کہتی ہیں۔

جماعت سے محبت و شفقت جماعت پر آپ کے احسانات میں سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ آپ نے حضرت صاحب کے متعلق بہت سی روایات بیان فرمائی ہیں۔ اور آپ کی زندگی کے بہت سے پہلوؤں کو روشناس کروایا ہے۔ جو کہ ایک رازدان بیوی بہتر طور پر بیان کر سکتی ہے۔

آپ جماعت کے افراد سے بے انتہا محبت کرتی تھیں۔ غرباء کی عارضی و مستقل مدد کے لئے مستعد رہتیں۔ بلا امتیاز امیر و غریب ہر ایک کی بات توجہ سے سننا۔ ان کی تکالیف کا مداوا کرنا۔ ہر ایک سے ہمدردی و غمگساری۔ عیادت کرنا۔ سب کے لئے دعائیں کرنا۔ آپ کا شعار تھے۔ امیر ہو یا غریب سب کی غمی خوشی میں شریک ہوتیں۔ مستورات ہر اہم ضرورت اور ہر مشکل کے وقت آپ کی خدمت میں بغرض مشورہ دوڑی آتیں اور تسلی پاتیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

احمدی عورتیں حضرت اماں جان پر جان چھڑکتی تھیں۔ اور ان کے ساتھ اپنی حقیقی ماؤں سے بھی بڑھ کر محبت کرتی تھیں۔ اس بات میں ذرا بھر بھی شبہ نہیں کہ حضرت اماں جان کا وجود احمدی مستورات کے لئے ایک بھاری ستون تھا بلکہ حق یہ ہے کہ ان کا وجود محبت اور شفقت کا ایک بلند اور مضبوط مینار تھا۔ جس کے سایہ میں احمدی عورتیں بے انداز راحت اور برکت اور ہمت اور تسلی پاتیں۔

غرباء سے ہمدردی غرباء کی امداد حضرت اماں جان کا نمایاں خلق تھا آپ اس کثرت سے غرباء کی امداد کرتی تھیں کہ جس مثالیں بہت کم ہیں۔ جو شخص بھی آپ کے پاس آکر اپنی مصیبت کا ذکر کرتا آپ اپنی طاقت سے بڑھ کر اس کی مدد فرماتیں۔ کئی دفعہ اتنی خفیہ مدد فرماتیں کہ کسی اور کو پتہ بھی نہ چلتا۔

اگر کسی کو دعاؤں کے ذریعے مدد کی ضرورت ہوتی تو دعائیں کر کے اس کی مدد کرتیں۔ ہر موسم کے شروع میں خاص طور پر موسم سرما کے شروع میں آپ بہت اہتمام سے گرم کپڑے لحاف وغیرہ تیار کروا کر غرباء میں تقسیم کرواتیں۔ رمضان

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسیم سیفی

سائنسی آگہی

ایک عجیب خبر سنی ہے۔ کہتے ہیں کہ برطانیہ میں کچھ ڈاکٹر وہ چیزیں پیٹنٹ کروا رہے ہیں جو مچھر کے عمل کو تبدیل کر سکتی ہیں۔ جیسا کہ ہم جانتے ہیں مچھر کے کاٹنے سے ملیریا ہو جانے کا امکان ہوتا ہے۔ مچھر خون چوسنے کے لئے ڈنک مارتا ہے اور اس میں ایک خاص قسم کی زہر ہوتی ہے جس سے جہاں ڈنک مارتا ہے وہاں کے ارد گرد کا خون پتلا ہو جاتا ہے۔ اور اسے چوسنے میں آسانی ہوتی ہے۔ اور اسی کا ڈنک جو زہر جسم میں چھوڑتا ہے اس سے ملیریا ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ ہمیشہ سے یہی سوچا جاتا رہا ہے کہ ملیریا سے بچنے کے لئے مچھروں کو مارا جائے۔ گھروں میں پانی کے گڑھے نہیں ہونے چاہئیں۔ اگر کوئی گڑھا ہے تو اس پر مٹی کا تیل چھڑکا جائے تاکہ مچھر جو موجود ہیں وہ مر جائیں اور مزید مچھر وہاں بیٹھنے کی جرأت نہ کریں۔ لوگ مچھردانیاں لگا کر سوتے ہیں۔ دروازوں اور کھڑکیوں کو باریک جالیاں لگواتے ہیں۔ لیکن دیکھا گیا ہے کہ ان سب باتوں کے باوجود مچھر کبھی نہ کبھی اپنا کام کر ہی جاتا ہے۔ اور مچھر کے اس کام کا توڑ سوائے اس کے کچھ نہیں کہ ملیریا کا علاج کروایا جائے۔ ملیریا کے علاج میں ایک یہ بھی مشکل پیش آتی ہے کہ کبھی ہوتا تپ محرقہ ہے اور اسے ملیریا سمجھ کر علاج کیا جاتا ہے اور ہم جتنی دیر اس کا علاج کرتے رہتے ہیں تپ محرقہ بھی بگڑ جاتا ہے ملیریا ہوتا نہیں۔ تپ محرقہ کا علاج نہیں ہوتا۔ اور اس کے بگڑ جانے سے کئی الجھنیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ان باتوں کے متعلق سوچتے ہوئے برطانیہ کے بعض ڈاکٹروں نے یہ کوشش کی ہے کہ مچھر ملیریا پیدا ہی نہ کر سکے اور وہ اس طرح کہ وہ ایسی دواؤں کی تلاش میں ہیں اور دوائیں تلاش کر بھی لی ہیں جو مچھروں پر اس طرح اثر انداز ہوں گی کہ جب وہ کاٹیں گے تو جسم میں مدافعتی نظام کو اور بڑھا دیں گے۔ جس سے ملیریا کا امکان ہی نہ رہے گا۔ مچھر کاٹے گا ضرور اور کاٹے بھی اسی طرح جس طرح اب مچھر کاٹتے ہیں لیکن اس کے اس زہر میں جو خون کو پتلا کرنے کے لئے وہ جسم میں داخل کرتا ہے۔ مدافعتی نظام کو بڑھانے والی باتیں ہوں گی اور جب مدافعتی نظام بڑھ جائے گا تو ملیریا نہیں ہو گا۔ یہ بالکل اسی طرح ہے جس طرح ملیریا کا ٹیکہ لگوایا جائے۔ گویا کہ ان مچھروں کے ڈنک ملیریا کا ٹیکہ ہوں گے۔ اور باوجود اس کے دوسرے مچھر بھی کاٹیں گے ان مچھروں کے کاٹنے کے بعد وہ غیر موثر ہو جائیں گے۔ اور اس طریق کو ڈاکٹر پیٹنٹ کروانا چاہتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے تجربات کر کے اس بات کو پوری طرح ثابت کر دیا ہے کہ ان کی دواؤں کے ذریعے جو مچھروں پر چھڑکی جائیں گی یا خدا جانے کس طرح مچھروں تک پہنچائی جائیں گی۔ مچھروں کو نہ صرف بے ضرر بنا دیا جائے گا بلکہ ان کے ذریعہ جسم میں مدافعتی نظام کو بھی بڑھا دیا جائے گا۔ اور ملیریا والے مچھر غیر موثر ہو جائیں گے۔ خدا کرے کہ ایسا جلد ہو سکے کیونکہ ہر سال دنیا بھر میں لاکھوں انسان ملیریا کے شکار ہوتے ہیں۔ اور ملیریا نہ صرف بذات خود ایک بیماری ہے بلکہ ملیریا کے بعد انسان اتنا کمزور ہو جاتا ہے کہ خاصی دیر تک کام نہیں کر سکتا۔ لوگوں نے تو یہ حساب بھی لگائے ہیں کہ کتنے لوگوں کا ملیریا کی بیماری کی وجہ سے کتنے گھنٹے کام رک جاتا ہے۔ اور بعض نے یہ تجزیہ کیا ہے کہ فیکٹریوں میں سب سے زیادہ جو گھنٹے بے کار جاتے ہیں۔ وہ ملیریا ہی کی وجہ سے ہو جاتے ہیں۔ پس خدا کرے کہ برطانیہ کے یہ ڈاکٹر جو اپنی اس سکیم کو پیٹنٹ کروانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اتنے کامیاب ہو جائیں کہ ساری دنیا میں ان کی سکیم رائج ہو سکے اور دنیا ملیریا سے نجات حاصل کر سکے۔

بقیہ کالم 4

ہو جاؤں یا گمراہ کیا جاؤں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں جہالت کروں یا کوئی میرے ساتھ جہالت سے پیش آئے۔

(تشحیذ الاذہان ربوہ)

اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں

میں اپنے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور خدا تعالیٰ کے حضور بہت بہت دعائیں کریں کہ وہ ہماری جماعت کو اعلیٰ ترقیات عطا فرمائے۔ ہمارے اخلاص کی کمی اور ہماری جہالت کو دور کرے۔ ہماری روحانی۔ جسمانی اور علمی اور مالی کمزوریوں کو بدل کر اس کے مقابل میں اعلیٰ کمالات عطا فرمائے۔ کیونکہ وہی تمام کمالات کا منبع ہے۔ پھر ہمارے وہ دوست جو احمدیت کی وجہ سے سخت تکلیفیں اٹھا رہے ہیں ان کے لئے بھی دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور وہ جن کے ایمان ابھی اتنے مضبوط نہیں ان کے لئے بھی دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ ان کے دل کے اندر ایمان اور عرفان پیدا کرے۔ اور وہ بھی سلسلہ کی اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اگر ہمارے دوست جماعت کی ترقی کے لئے اس طرح دعائیں کریں اور اپنے لئے بھی کریں تو اس کے ایسے اچھے نتائج پیدا ہوں گے جو نہ صرف ہمارے لئے بلکہ ہمارے دشمنوں کے لئے بھی حیرت کا موجب ہوں گے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

گھر کے آداب

○ گھر ایسا ہونا چاہئے کہ تمام افراد وہاں جا کر سکون پائیں۔

○ والدین اور دیگر افراد خانہ کے ساتھ ہمیشہ نیک سلوک کریں۔ آپس کا تعلق بہت پیار محبت کا ہو۔

○ گھر کے افراد آپس میں گفتگو کے وقت تو تکار سے پرہیز کریں' حفظ مراتب کا خیال رکھیں' ایک دوسرے پر بد ظنی سے بچیں' چھوٹے بڑوں کی اطاعت کریں اور بڑے چھوٹوں سے شفقت کا سلوک کریں۔ باقی افراد خانہ کے دوستوں اور دیگر ملنے جلنے والوں کے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کریں۔

○ اپنے گھر اور اس کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔

○ گھر میں جلد سونے اور جلد جاگنے کو رواج دیں۔

○ اپنے گھر میں صبح کے وقت تلاوت کو رائج کریں۔

○ بیت الذکر میں باجماعت عبادت ادا کرنے کے علاوہ گھروں میں بھی سنتیں اور نوافل پڑھنے چاہئیں۔ بیت الذکر میں نہ جا سکنے والے افراد اور خواتین گھر میں وقت پر عبادت ادا کرنے کا اہتمام کریں۔

○ رات لیٹنے سے پہلے بستر کو جھاڑ لیں۔ عشاء سے پہلے سونا نہیں چاہئے اور عشاء کے بعد بے مقصد باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔

○ روزانہ کم از کم دو بار دانت صاف کرنے کی عادت پختہ کریں۔ صبح اٹھ کر اور سونے سے پہلے

○ گھر میں بھی مناسب لباس پہننے کا التزام رکھیں۔

○ اگر کوئی مہمان آئے تو کھلے دل سے مہمان نوازی کریں۔ لیکن حد سے زیادہ تکلف نہ کریں۔

○ اگر آپ کسی کے گھر جائیں تو عین دروازے کے سامنے کھڑے نہ ہوں اور دروازوں کی درازوں سے اندر مت جھانکیں بلکہ دروازے کے ایک طرف کھڑے ہو کر اجازت لیں اور دروازہ زور زور سے نہ کھٹکھٹائیں اور نہ ہی گھنٹی بجاتے چلے جائیں۔

○ اگر تین دفعہ وقفہ وقفہ سے اجازت طلب کرنے پر اجازت نہ ملے تو برا منائے بغیر واپس آ جائیں۔

○ ایسے کمرے کی چھت پر نہ سوئیں جس کی منڈیر نہ ہو اور چھت کی منڈیر پر بیٹھنے سے گریز کریں۔

○ اپنے مکان' اپنے کمرے اور اپنے استعمال کی چیزوں کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھیں۔

○ اپنے گھر کی خوبصورتی برباد نہ کریں خواہ کرائے کا ہی ہو۔

○ اپنے گھر' دیگر مکانوں اور دیواروں پر لکیریں لگانے یا بے جا لکھنے سے بچیں۔

○ گھر کی دیواروں اور فرش کو تھوک یا پان کی پیک سے آلودہ نہ کریں۔

○ اپنی ردی اور گھر کا کوڑا کرکٹ ہر جگہ بکھیرنے کی بجائے ٹوکری میں ڈالیں اور ہر مناسب جگہ پر ردی کی ٹوکری رکھی ہونی چاہئے۔

○ والدین کو چاہئے کہ اپنا گھر کلی طور پر نوکروں اور بچوں کے حوالہ نہ کریں اور گھریلو ملازمین پر ناقابل برداشت بوجھ نہ ڈالیں۔

○ گھر کے افراد آپس میں ایک دوسرے کی ذاتی زندگی Privacy کا مکمل احترام کریں۔ مثلاً ایک دوسرے کی بغیر اجازت خطوط یا ڈائری پڑھنا۔

○ اپنے گھروں میں گانوں کی کیسٹس لگانے کی بجائے نظموں اور اچھے شعراء کے کلام کی کیسٹس لگائیں۔

○ والدین ٹی وی کے پروگرام اپنے بچوں کے ساتھ بیٹھ کر دیکھنے کی کوشش کریں اور پروگرام کی اچھائی یا برائی پر تبصرہ کرتے جائیں۔

○ اپنے بہن بھائیوں یا ساتھیوں سے ایسا مذاق نہ کریں جو انہیں ناگوار گزرے۔

○ ہر وقت تیوری چڑھائے رکھنے سے گریز کریں۔ اور بامذاق انسان بننے کی کوشش کریں۔

○ اپنے گھر میں شور وغل کر کے یا کسی دوسرے ذریعے سے اپنے پڑوسیوں کو تکلیف نہ دیں۔

○ اپنے گھر میں ایسا حجرہ یا جگہ مخصوص کرنے کی کوشش کریں جہاں صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے۔

○ والدین اپنے بچوں کو اچھی اچھی کہانیاں اور واقعات ضرور سنائیں جو سبق آموز ہوں۔

○ گھر میں داخل ہوتے ہوئے یہ دعا پڑھیں۔ اے اللہ میں تجھ سے گھر میں آتے ہوئے اور گھر سے باہر نکلتے ہوئے بھلائی مانگتا ہوں۔ اللہ کے نام سے ہم گھر میں داخل ہوتے ہیں اور اپنے رب اللہ پر ہی توکل کرتے ہیں۔

○ گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھیں۔

○ میں اللہ کے نام کے ساتھ گھر سے باہر جاتا ہوں۔ اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں اور اللہ کی توفیق کے بغیر گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ گمراہ

باقی کالم 2 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادویہ کی قیمت

ایک قومی اردو روزنامے کو انٹرویو دیتے ہوئے ڈاکٹر طارق اقبال بھٹہ کنگ ایڈورڈ کالج کے پروفیسر اور ورلڈ ہیلتھ کی دوائیوں کی پڑتال کرنے والی کمیٹی کے ممبر کہتے ہیں۔

جن اسی (80) ممالک نے ضروری ادویات کی فہرست پر دستخط کئے ان میں پاکستان بھی شامل ہے۔ پاکستان کی ضروری ادویات کی فہرست میں ساڑھے چار سو ادویات شامل ہیں۔ مگر یہ ضروری ادویات فہرست کی حد تک ہیں۔ عملی طور پر پاکستان میں بیس ہزار ادویات رجسٹر ہیں۔ وفاقی سطح پر ہر مہینے اجلاس ہوتا ہے اور 150 سے دو سو ادویات کی رجسٹریشن ہو رہی ہے کیونکہ کسی قانون قاعدے کو مد نظر ہی نہیں رکھا جاتا۔ اگر رکھا جائے تو صرف ایک میٹنگ میں پانچ یا چھ ادویات ڈسکس (Discuss) ہو سکتی ہیں۔ مگر وہاں بیٹھے لوگ صرف دستخط کرتے ہیں پھر وہ کمپنیاں جنہوں نے یہ دوائیاں بنائی ہیں وہ ڈاکٹروں کے ذریعے نسخوں میں تجویز کرواتی ہیں۔ اور دوائیوں کی قیمت آسمانوں تک پہنچ جاتی ہیں۔ اسی طرح یہ کمپنیاں مصنوعی قلت پیدا کر کے ان کی قیمتوں میں اضافہ کروا رہی ہیں۔ علاوہ ازیں بہت سی ایسی ادویات جن کے منفی اثرات ہیں یا دماغ کے لئے ہیں وہ کھلے عام بغیر کسی نسخہ کے فروخت ہو رہی ہیں مگر کوئی پوچھنے والا نہیں۔ کیونکہ پہلے حکومت قیمت (fix) مقرر کرتی تھی لیکن اب تین سال سے Deregulate کر دیا گیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر تو عام آدمی تک ادویات پہنچانی ہیں تو پھر کنٹرول کیا جائے۔ ضروری ادویات تک عام آدمی کی رسائی آسان بنائی جائے۔ جعلسازی بند کی جائے۔

اسی سلسلے میں عابد تہامی کہتے ہیں اس وقت دنیا بھر کی میڈیسن مارکیٹوں میں مختلف فارموسوٹیکل کمپنیوں کی ایک لاکھ سے زائد ادویات مختلف ناموں سے فروخت کی جا رہی ہیں۔ پاکستان میں اس وقت 31 غیر ملکی اور 240 پاکستانی کمپنیاں فرمیں دواسازی کر رہی ہیں۔ غیر ملکی دوا ساز کمپنیاں سالانہ 23 کھرب روپے کا بزنس کرتی ہیں۔ پاکستان میں دوائیاں دو طریقوں سے ملتی ہیں۔ ایک وہ جو پاکستان میں بنتی ہیں دوسری وہ جو باہر سے امپورٹ کی جاتی ہیں۔ زیادہ تر دوائیاں یا امپورٹ کی جاتی ہیں یا خام مال امپورٹ کر کے یہاں پیکنگ کی جاتی ہے۔ خام مال منگوا کر یہاں دوائیاں جو ملٹی نیشنل کمپنیاں بناتی ہیں وہ بہت مہنگے داموں بیچتی ہیں۔ ان کا کہنا یہ ہے کہ وہ امریکہ سے خام مال منگواتے ہیں اور انہیں مہنگی پڑتی ہیں حالانکہ ان میں سے بیشتر عملی طور پر چین انڈیا اور یوگوسلاویہ وغیرہ سے یہ خام مال امپورٹ کرتی ہیں۔ کیونکہ ان پر کوئی پابندی نہیں کہ وہ یہ سرٹیفکیٹ دکھائیں کہ کس ملک سے امپورٹ کی ہیں۔ اس وجہ سے ادویات کی قیمتیں بڑھنے کی کوئی حد ہی نہیں رہی۔ پھر بے شمار بلکہ ایک رپورٹ کے مطابق 70 فیصد ایسی ادویات ہیں جو ان ممالک میں ممنوع ہیں مگر یہاں فروخت ہو رہی ہیں۔ ایک عالمی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں فروخت ہونے والی 25 فیصد ادویات کو دنیا بھر میں ممنوع قرار دیا جا چکا ہے۔ مگر یہاں کوئی پوچھنے والا نہیں۔ علاوہ ازیں امریکہ اور یورپ کی بیشتر ایسی ادویات جو زائد المیعاد ہو جاتی ہیں وہ تیسری دنیا میں فروخت ہو رہی ہیں۔ جبکہ بھارت میں یہ گولیاں صرف 29 روپے کی ہیں۔ یہی گولیاں وہاں سے سمگل ہو کر جب پاکستان آتی ہیں تو ہول سیل والے یا سٹاکسٹ ان کے ڈبے ختم کر کے انہیں دس دس گولیوں کے پیکٹ میں بند کر کے مہنگے داموں بیچتے ہیں۔ اسی طرح ایک امریکی کمپنی کے کیپسول کی قیمت پاکستان میں ساڑھے سات روپے ایران میں ڈھائی روپے ہے۔ بعض ادویات ایسی ہیں جن کی قیمتوں میں 87 فیصد سے 2900 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ پاکستان میں ایک دوائی 234.63 روپے کی ہے جبکہ انڈیا میں یہ اکیاون روپے میں ملتی ہے ایک اور پاکستان میں 55.80 کی جبکہ بھارت میں پانچ روپے کی۔ ایک اور دوا پاکستان 618.76 کی جبکہ بھارت میں صرف 29 روپے کی ہے۔ اسی طرح بے شمار ادویات ہیں جو بھارت میں پاکستان سے سستی ہیں۔ مارکیٹ کے سروے سے معلوم ہوتا ہے کہ عام اور ضروری ادویات کی قیمتوں میں گزشتہ تین سال کے دوران کئی سو فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اور سستی ادویات غائب کر کے ان کی جگہ مہنگی ادویات کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ مثلاً ایک اینٹی بائٹک کیپسول پہلے مارکیٹ سے غائب کئے گئے پھر یہ بلیک ڈبل قیمت پر فروخت ہونے لگے۔ ان کمپنیوں نے جن ادویات کی قیمتوں میں اضافہ کیا ان میں 16 جان بچانے والی اور بیشتر اینٹی بائٹک ہیں۔ ملٹی نیشنل اور دوسری کمپنیاں ایسی ادویات وقتی طور پر بنانا بند کر دیتی ہیں جن کی مانگ زیادہ ہوتی ہے اور ایسا کرنے سے پہلے ہول سیل ڈیلر کو کہا جاتا ہے کہ وہ سٹاک کر لیں اس طرح مصنوعی قلت پیدا کر کے بلیک مارکیٹ میں فروخت کی جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر دمہ اور تنفس کے لئے ایک کمپنی مخصوص گولیاں تیار کرتی تھی۔ سو گولیوں کی قیمت سات روپے 67 پیسے تھی جبکہ مارکیٹ میں بلیک میں یہ 26 روپے میں فروخت ہو رہی ہیں۔ اس طرح 90 ادویات کو غائب کر کے بلیک میں فروخت کرنے کا معاملہ 1995ء میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں تمام اعلیٰ حکام کے نوٹس میں لایا گیا مگر رجسٹریشن بورڈ نے اس کا کوئی نوٹس نہ لیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ملٹی نیشنل کمپنیاں بہت ہی بااثر ہیں۔ قومی صحت پالیسی میں جو تبدیلیاں کی گئی ہیں ان کے بعد کمپنیاں زیادہ سے زیادہ منافع کما رہی ہیں۔ وفاقی ادارے کی طرف سے جو ضروری ادویات کی فہرست جاری کی گئی ہے ان میں سے 80 فیصد ضروری ادویات پہلے ہی مارکیٹ سے غائب ہیں۔ قومی صحت پالیسی کے اصل مسودے میں تھا کہ کوئی غیر ملکی دواساز کمپنی پاکستان میں صرف مقامی دواساز اداروں کے اشتراک سے اپنا دواساز ادارہ قائم کر سکتی ہیں۔ لیکن ترمیم شدہ مسودے میں اسی شق کو ختم کر دیا گیا ہے"

ہماری دعا ہے کہ انسان صحت ہی سے رہے اور اسے دوائیوں سے واسطہ نہ پڑے لیکن وہ بیمار ہو جاتا ہے اور اسے دوائیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور دوائیاں اس کی زندگی اور موت کے درمیان ایک سڑک کی طرح چلتی ہیں خدا کرے کہ دوائیوں کی قیمت اتنی کم ہو کہ ہر شخص اسے جو بھی بیماری ہو اس کے لئے وہ آسانی سے دوا خرید سکے۔ حضرت امام جماعت الثانی نے تحریک جدید جاری فرماتے ہوئے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ ہمارے ڈاکٹر ایسی دوائیں تجویز کریں جو موثر بھی ہوں اور سستی بھی ہوں۔ اگر انسانیت کی بہبود مقصود ہو تو یقیناً اس کی بیماری کے وقت اس کی یہی ہمدردی ہو سکتی ہے کہ دواؤں کی قیمتیں کم ہوں جو کچھ اوپر دواؤں کی بابت کہا گیا ہے۔ اس سے تو ڈر لگتا ہے۔ دواؤں کی قیمتیں بے تحاشا بڑھنے سے غریب آدمی تو ان تک پہنچ ہی نہیں سکتا۔ اور اپنی زندگی کو داؤ پر لگانے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ جو اعداد و شمار پیش کئے گئے ہیں وہ کس حد تک درست ہیں لیکن اگر وہ درست ہیں تو ہم ایک دفعہ پھر خدا تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ایسے سامان فرمائے کہ دواؤں کی قیمتیں کم ہو جائیں۔

ہماری تاریخ

The TRUTH

THE FIRST [redacted] NEWSPAPER IN NIGERIA

مولانا نصیرالدین شیخ کی ایک رپورٹ کے مطابق جرمنی میں ایک اور احمدیہ بیت الحمد تعمیر کی گئی ہے۔ یہ رپورٹ 18۔ جولائی 1957ء کے اخبار ٹروتھ میں شائع ہوئی۔ آپ نے لکھا۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی جو عالمگیر جماعت کے سربراہ ہیں نے اس بیت الحمد کے افتتاح کے موقعہ پر اپنا ایک خاص نمائندہ۔ اپنا فرزند صاحبزادہ مرزا مبارک احمد کو خاص نمائندہ جرمنی بھیجا۔ اس موقعہ پر جو حضرت صاحب نے پیغام بھجوایا اس کا متن ذیل میں درج ہے۔

میرے پیارے جرمن بھائیو۔

سلام و دعا

میں اپنے فرزند مرزا مبارک احمد کو بیت الحمد کے افتتاح کی تقریبات میں شرکت کرنے کے لئے اپنا نمائندہ بنا کر بھیج رہا ہوں۔ اس بیت الحمد کا (اللہ نے چاہا تو) افتتاح چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کریں گے۔ مرزا مبارک احمد اس تقریب میں میرے نمائندہ کے طور پر شرکت کریں گے۔ اللہ نے چاہا تو میں جرمنی میں مزید بیوت الحمد تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ میں امید کرتا ہوں کہ مرزا مبارک احمد واپسی پر ایک اچھی خاصی سوچی سمجھی ہوئی سکیم اپنے ساتھ واپس لائیں گے۔ جو وہ مولوی عبد اللطیف کے ساتھ مل کر بیوت الحمد کی تعمیر کے سلسلے میں تیار کریں گے۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ جرمن قوم دین حق کو جلد قبول کر لے اور جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں صلاحیتیں عطا کی ہیں وہ یورپ میں مذہبی لیڈر کی حیثیت اختیار کر جائیں۔ بالکل اسی طرح جس طرح وہ مادی امور میں لیڈر ہیں۔

آج کل کم از کم ایک جرمن ایسا ہے جس نے اپنی زندگی وقف کی ہے اور وہ دعوت الی اللہ کا کام امریکہ میں سرانجام دے رہا ہے۔ لیکن ہم صرف ایک دعوت الی اللہ کرنے والے سے مطمئن نہیں ہو سکتے۔ نہ اس بات سے ہمیں اطمینان حاصل ہو سکتا ہے۔ کہ چند درجن لوگ ہمارے ساتھ مل جائیں۔ ہم حقیقت میں چاہتے یہ ہیں کہ ہزاروں بلکہ لاکھوں کی تعداد میں ایسے لوگ موجود ہوں کہ وہ دعوت الی اللہ کا فریضہ سر انجام دیں۔

صاجزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے اپنی تقریر میں کہا کہ احمدیہ جماعت نے یہ بیت الحمد اس یقین کے ساتھ تعمیر کی ہے کہ آخر کار ساری دنیا اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر جھکے گی۔ آپ نے مزید کہا کہ جہاں تک ہماری جماعت کا تعلق ہے۔ ہم صرف آج کے لئے قیام امن کے خواہاں نہیں ہیں بلکہ ہم چاہتے ہیں کہ امن ایسا قائم ہو جو ہمیشہ رہے اور جس سے ساری دنیا آئندہ آنے والے زمانوں میں بھی مستفید ہوتی رہے۔

یہ رپورٹ ٹروتھ کے 19۔ جولائی 1957ء کے شمارے میں شائع ہوئی۔

محترم مولانا نصیرالدین احمد شیخ اب اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں اور ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مغربی افریقہ میں خاص طور پر نائیجیریا اور سیرالیون میں ان کی خدمات کو قبول فرمائے۔ اور ان کے درجات بلند فرماتا رہے اور ان کی اولاد اور اولاد در اولاد کو دین کی خدمت کی توفیق ملتی رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

ترکی میں تاریخ کا نیا ورق

ترکی میں اسلام پسند رفاہ پارٹی کے سربراہ مسٹر نجم الدین اربکان نے عنان حکومت سنبھال لی ہے۔ مغربی ذرائع ابلاغ یہ تاثر دینے کی کوشش میں مصروف ہیں موصوف انتہائی دائیں بازو کے جنگجو اور قدامت پسند مسلمان لیڈر ہیں۔ لطف یہ ہے کہ ان کی نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ ایک ایسی خاتون ہیں جو انتہائی مغرب نواز اور سیکولر نظام کی حامی ہیں۔ بظاہر یہ اجتماع ضدین معلوم ہوتا ہے مگر سیاست میں جو الٹی قلابازیاں لگانے کا رواج ہمارے ملک میں ہے شاید وہی ترکی میں بھی ہے۔ یہ دونوں سیاسی پارٹیاں ماضی میں لمبے عرصے تک ایک دوسرے کی سخت دشمن رہی ہیں۔ اور نظریاتی اعتبار سے دونوں کے درمیان مشرق و مغرب کا فاصلہ ہے۔ اس وجہ سے ماہرین کا خیال ہے کہ یہ حکومت بھی زیادہ دن نہیں چل سکے گی۔ لیکن کہنے والے یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر ان دونوں پارٹیوں کا اتحاد ہونا ممکن ہے جو چند ماہ قبل تک ناممکن سمجھا جاتا تھا تو اب ان دونوں کا ایک لمبے عرصے تک ساتھ ساتھ چلنا بھی ممکن ہو سکتا ہے۔ منطقی اعتبار سے بے شک یہ بات درست ہو گی لیکن حقائق ان مفروضوں کی تائید نہیں کرتے۔ اور زیادہ امکان یہی ہے کہ مسٹر اربکان کی حکومت زیادہ دن نہیں چل سکے گی۔

رفاہ پارٹی ملک کو اسلامی تشخص دینا چاہتی ہے اور مصطفیٰ کمال اتاترک کے نظریات کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ وہ ترکی کو یورپ کا حصہ سمجھے جانے یا مغربی ملکوں کا حاشیہ بردار بنانے کے مخالف ہیں۔ ایک طویل عرصے سے ترکی کو امریکہ اور یورپی ملکوں کا تابع مہمل سمجھا جاتا تھا۔ مسٹر اربکان اس کو اسلامی ملک قرار دینا چاہتے ہیں۔ جبکہ ترکی کے ماضی کی پون صدی میں ترکی خود کو اسلامی ملک قرار دینے کی مخالفت کرتا رہا ہے۔

اس اعتبار سے دیکھا جائے تو ترکی میں اس نئی حکومت کا قیام ترکی کی جمہوری تاریخ کا ایک نیا ورق ہے۔

گزشتہ دسمبر میں ہونے والے عام انتخابات کے نتیجے میں ترکی میں ایک معلق پارلیمنٹ وجود میں آئی تین بڑی پارٹیاں یعنی اربکان کی رفاہ پارٹی' تانسو چیلر کی ٹروپاتھ پارٹی (جس کا ایک ترجمہ صراط مستقیم پارٹی بھی کیا جاتا ہے) اور مسعود یلماز کی مدر لینڈ (مادر وطن) پارٹی یکے بعد دیگرے حکومت بنانے میں ناکام ہوتی گئیں۔ آخر مسعود یلماز اور مسز تانسو چیلر کی پارٹی میں اتحاد ہوا۔ مسعود یلماز وزیر اعظم بن گئے۔ پہلے سال مسعود یلماز کی وزارت عظمیٰ' پھر دو سال تانسو چیلر کی وزارت عظمیٰ اور پھر آخری یعنی چوتھے سال مسعود یلماز کی وزارت عظمیٰ پر اتفاق رائے ہو گیا۔ لیکن یہ اتحاد چند ماہ بعد ہی ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔

بقیہ صفحہ 3

میں بہت زیادہ خیرات دیتیں۔ تین چار آدمیوں کا کھانا بطور فدیہ اپنے ہاتھ سے پکا کر دیتیں۔ عید کے موقعہ پر بڑے اہتمام سے کپڑے تقسیم کرواتیں۔ آپ غرباء کی ہمدردی بلالحاظ مذہب و فرقہ کرتیں۔

حضرت اماں جان نے ایک بھینس کرم دین جولاہا کے پاس فروخت کی۔ دو ماہ بعد وہ بھینس مر گئی۔ ایک دن اماں جان نے منشی صاحب سے دریافت فرمایا۔ منشی صاحب وہ بھینس جو کرم دین کو دی تھی اس کا کیا حال ہے۔ منشی جی نے جواب دیا وہ تو مر گئی ہے۔ حضرت اماں جان نے اسی وقت ستر روپے اندر سے لا کر ان کو دئے کہ یہ روپیہ کرم دین کو دے آؤ۔ وہ غریب آدمی ہے منشی جی وہ روپیہ حضرت اماں جان کے حکم کے مطابق کرم دین کو دے آئے۔

آپ قرض مانگنے والوں کو فراخ دلی کے ساتھ قرض بھی دیتی تھیں۔ قرض کے عادی ایسے شخص جو قرض واپس نہ کرتا ہو کی حوصلہ افزائی نہیں کرتی تھیں۔ تاکہ اس کی یہ بری عادت ترقی نہ کرے۔ البتہ تھوڑی بہت مدد حسب گنجائش کر دیا کرتی تھیں۔

اگر کبھی اپنے پاس سے قرض دینے کی گنجائش نہ ہوتی تو کسی اور سے کہہ کر اس کی ضرورت پوری فرما دیتی تھیں۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں۔ ایک دفعہ میرے سامنے ایک عورت نے قرض مانگا۔ اس وقت اتفاق سے حضرت اماں جان کے پاس قرض کی گنجائش نہیں تھی۔ مجھ سے فرمانے لگیں میاں تمہارے پاس اتنی رقم ہو تو اسے قرض دے دو۔ یہ عورت لین دین میں صاف ہے۔ چنانچہ میں نے مطلوبہ رقم دے دی اور اس غریب عورت نے عین وقت پر اپنا قرض واپس کر دیا۔

آپ مزدور کو اس کی مزدوری زیادہ دیتیں۔ تاکہ وہ خوش جائے۔ ایک دفعہ آپ شملہ میں سیر کے لئے گئیں۔ واپسی پر بہت زیادہ چڑھائی تھی۔ منتظمین نے رکشے کرایہ پر لے لئے۔ قیام گاہ پر پہنچ کر آپ نے جلدی سے اپنے پاس سے کرایہ کے لئے بڑا نوٹ نکال کر دیا جو کہ ان کی مزدوری سے بہت زیادہ تھا۔ کہ یہ غریب اس محنت سے ہم کو لائے ہیں۔ وہ قلبی دعائیں دیتے ہوئے چلے گئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 20- جولائی 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے سبق نمبر20(نیا)
1-00 طبی معاملات از ڈاکٹر مجیب الحق صاحب 19-7-96
1-30 خطبہ حضرت امام جماعت الرابع 19-7-96
2-30 فرنچ زبان سیکھیے
3-00 ملاقات حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ اردو بولنے والے احباب کے ساتھ 96-7-19(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں امام عطاء المجیب راشد صاحب سبق نمبر16(دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب 96-7-16(دوبارہ)
6-00 احمدیہ ٹی وی ورائٹی- (دوبارہ) ربوہ میں احمدیہ ٹیلی ویژن کی 24 گھنٹہ نشریات کی تقریبات
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر20(دوبارہ)
8-00 فرنچ زبان سیکھیے-(دوبارہ)
8-30 ورائٹی پروگرام
9-00 ملاقات حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ اردو بولنے والے احباب کے ساتھ 96-7-19(دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں از امام عطا المجیب راشد صاحب سبق نمبر15(دوبارہ)
11-00 طبی معاملات از ڈاکٹر مجیب الحق صاحب
11-30 متفرق پروگرام
12-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-7-12
1-00 لقاء مع العرب نمبر 96-7-16 (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر20(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 مجلس سوالات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ کینیڈا میں 21-6-96
6-00 بچوں کی ملاقات- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 96-6-24
7-00 ہمارے دوستوں سے ملئے- ہبتہ النور فرحانن امیر ہالینڈ کا انٹرویو
8-00 لقاء مع العرب نمبر 96-7-17(نیا)
9-00 عربی پروگرام-درس کلام الٰہی
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر25(نیا)
11-00 جرمن پروگرام

بدھ 24-جولائی 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر24(نیا)
1-00 اراؤنڈ دی گلوب-ہماری کائنات-
1-30 متفرق پروگرام-
2-00 ترجمہ کلام الٰہی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-7-23(دوبارہ)
3-00 چینی زبان سیکھیے- سبق نمبر26-
3-30 حکایات شیریں- نمبر15(نیا)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آئیے عبادت سیکھیں امام راشد صاحب کے ساتھ- سبق نمبر18 (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب نمبر64(دوبارہ)
6-00 طبی معاملات- زچہ بچہ کی صحت حصہ چہارم
6-30 جماعت میں ایک نئے شامل ہونے والے کے ساتھ بات چیت- محمد اختر صاحب
7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر24(دوبارہ)
8-00 چینی زبان سیکھیے- سبق نمبر26(دوبارہ)
8-30 حکایات شیریں- نمبر15(دوبارہ)
9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- 97-7-23 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں امام راشد صاحب کے ساتھ سبق نمبر18 (دوبارہ)
11-00 اراؤنڈ دی گلوب-ہماری کائنات-
12-00 روسی پروگرام-
1-00 لقاء مع العرب نمبر64(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام-
3-00 (سہ پہر) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر24(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-ربوہ سے کوئز پروگرام
5-00 انڈونیشین پروگرام-
6-00 (شام) نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 96-7-24(نیا)
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- عبدالکریم قدسی صاحب کے ساتھ ایک شام
7-30 متفرق پروگرام
8-00 لقاء مع العرب نمبر65(نیا)
9-00 فرنچ پروگرام-
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر 27(نیا)
11-00 جرمن پروگرام-

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرمہ عذرا سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم ارشد سلطان صاحب جھنگ بیمار ہیں میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ کے ساتھ عمر عطا فرماوے-

○ مکرمہ سلمیٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم طارق جاوید صاحب جو احمد آباد سانگرہ میں واقفین نو کی کلاس کی ٹیچر ہیں- 13- جولائی 96ء سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں- ان کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے-

اعلان داخلہ ایف-اے

ایف ایس سی 98-1996ء

○ گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارہویں کلاس (آرٹس، پری میڈیکل، پری انجینئرنگ) میں داخلہ گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق میرٹ کی بنیاد پر 5- اگست 96ء تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا- داخلہ فارم مع پراسپکٹس کالج آفس سے دفتری اوقات میں مل سکتے ہیں-

مخصوص نشستوں پر داخلہ کے لئے الگ فارم جمع کروانا ہوگا- دفتر میں فارم وصول کرنے کی آخری تاریخ 22- جولائی 96ء ہے- نامکمل فارم وصول نہیں کئے جائیں گے-

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

زعماء انصار اللہ توجہ فرمائیں

○ قیادت تعلیم کی طرف سے مرکزی امتحان سہ ماہی دوم 1996ء کے سوالیہ پرچے تمام مجالس انصار اللہ کو بھجوائے جا چکے ہیں- اس ضمن میں جملہ زعماء کرام سے گزارش ہے کہ براہ کرم درج ذیل امور کو خاص طور پر ملحوظ رکھیں-

1- سوالیہ پرچے موصول ہوتے ہی متعلقہ انصار کو دے دیئے جائیں اور انہیں پرچے پر درج کردہ ہدایات کی پوری پابندی کرنے کی تلقین کر دی جائے-

2- انصار کو پرچے پہنچانے کے ایک ہفتہ کے اندر اندر ان سے حل کردہ پرچہ جات واپس حاصل کر کے جلد از جلد مرکز کو ارسال کر دیں-

3- یہ امر ملحوظ رکھیں کہ قواعد کے مطابق ہر سہ ماہی امتحان میں ہر مجلس کے کم از کم نصف انصار کی شمولیت لازمی ہے- تاہم اگر نصف سے زیادہ انصار شامل ہو سکیں تو یہ زیادہ خوشی کا باعث ہوگا-

4- آپ سے امید کی جاتی ہے کہ آپ نے اپنی مجلس کے زیادہ سے زیادہ انصار کو ان امتحانات کی باقاعدہ تیاری کروانے کا مناسب انتظام کر رکھا ہوگا- تاہم اگر کسی وجہ سے آپ کے تیاری کروانے کے انتظام میں کوئی کمی رہ گئی ہو تو اسے جلد دور کیا جائے-

5- امتحانی پرچے کم ہو جانے کی صورت میں حسب ضرورت مزید پرچے فوٹو سٹیٹ کروا لیں یا پھر سادہ کاغذ پر سوال نمبر درج کر کے جوابات لکھے جا سکتے ہیں-

6- پرچے کے آخر میں اگلی سہ ماہی (سوم) کا نصاب درج کر دیا گیا ہے یہ سب انصار کو نوٹ کروا دیں اور خود بھی اس کی روشنی میں حصول کتب اور نصاب کی تیاری کروانے کا انتظام بروقت کر لیں-

7- امتحانی نصاب کی مقررہ کتب کا سب انصار کے پاس موجود ہونا بہت ضروری ہے تاکہ وہ مقررہ نصاب کی پوری طرح سے تیاری کر سکیں اور بعد ازاں بھی ان کتب کو زیر مطالعہ رکھیں-

8- مطلوبہ نصابی کتب آپ اپنے ناظم صاحب ضلع سے قیمتاً حاصل کر سکتے ہیں یا پھر مرکز سے منگوا لیں-

9- براہ کرم اپنی مجلس میں ایسا علمی ماحول پیدا کرنے کی کوشش فرمائیں کہ سب انصار کو مطالعہ کتب اور حصول علم کی ایک لگن لگ جائے اور وہ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کے جذبہ کے ساتھ اپنے مقررہ سہ ماہی نصاب کا مسلسل مطالعہ کرتے رہیں- نیز انصار کی سہولت کے لئے انہیں سبقاً سبقاً پڑھانے کا اجتماعی انتظام بھی کر دیا جائے-

10- آخر میں آپ سے یہ خصوصی التماس ہے کہ آپ خود بھی ہر امتحان میں شامل ہوں اور اپنی مجلس عاملہ کے باقی سب عہدیداران کی شمولیت کو بھی یقینی بنائیں تاکہ وہ دوسروں کے لئے ایک نیک نمونہ پیش کرنے کا موجب ہوں- اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ سب بھائیوں کو مرکزی پروگراموں کی اہمیت کو سمجھنے اور ان پر عمل درآمد کرانے کی توفیق دے اور آپ کی نیک مساعی کے نہایت بابرکت نتائج ظاہر فرمائے-

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ پاکستان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 18- جولائی-1996ء
درجہ حرارت کم ازکم 28 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 36 درجے سنٹی گریڈ

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ ملک میں جوڈیشل مارشل لاء کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلیکٹ کمیٹیوں کی تجویز کا غلط مطلب لیا گیا ہے۔ میں نے کرپشن ختم کرنے کے لئے نہیں بلکہ قانونی تبدیلیوں اور آئینی ترامیم کے لئے کمیٹیاں بنانے کا کہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن ختم کرنے کے لئے صوابدیدی اختیارات کو کم کرنا ضروری ہے۔ جوڈیشل مارشل لاء کی سوچ جمہوریت کے منافی ہے۔ کرپشن کو ختم کرنے کے لئے حکومت اور اپوزیشن مل کر کوششیں کریں۔ صدر نے یہ باتیں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔

○ امریکہ کے صدر مسٹر بل کلنٹن نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کا حل نہ ہونا جنوبی ایشیا کے لئے خطرناک ہوگا۔ میری حکومت پاکستان اور بھارت پر زور دے رہی ہے کہ کچھ لو اور کچھ دو کی بنیاد پر مذاکرات کی میز پر آجائیں۔

○ اسلام آباد میں اہم شخصیات کے طیارہ کے اغوا کا خطرہ ہے۔ خفیہ ایجنسیوں نے وفاقی حکومت کو خبردار کر دیا ہے۔ طیارے کے اغوا کا مقصد مطالبات پورے کروانا ہو سکتا ہے۔ کسی بھی وقت کسی بڑی دہشت گردی کا امکان ہے۔

○ لاہور کی پولیس نے چوہدری پرویز الٰہی اور چوہدری شجاعت حسین کو گرفتار کرنے کے لئے چوہدری شجاعت حسین کے گھر واقع عقب ایف سی سی چھاپہ مارا۔ ملازمین نے گیٹ کھولنے سے انکار کر دیا۔ پولیس افسروں کے ساتھ سخت الفاظ کا تبادلہ ہوا۔ اس دوران چوہدری شجاعت کے ملازمین نے کوٹھی کے اندر پوزیشنیں سنبھال لیں۔ نماز فجر کے وقت محاصرہ کے وقت چوہدری شجاعت کی رہائش گاہ پر بنیامین رضوی بھی موجود ہے جنہوں نے فون کر کے اخبار نویسوں کو موقع پر بلا لیا۔ بعد ازاں چوہدری شجاعت حسین نو بجے کے قریب آئے اور پولیس والوں کو اندر لے جا کر گھر کی تلاشی دی۔

○ وزیر داخلہ نصیر اللہ بابر نے کہا ہے کہ پرویز الٰہی اور چوہدری وجاہت گرفتاری پیش کر دیں۔ پولیس ہر صورت انہیں گرفتار کر لے گی۔ مقتولین کی بیوہ نے خود ملزموں کو دیکھا ہے۔ دونوں کے نام ایف آئی آر میں درج ہیں۔

○ چوہدری شجاعت کے گھر پر پولیس چھاپہ پر احتجاج کرتے ہوئے سینٹ سے اپوزیشن نے واک آؤٹ کیا۔

○ مسلم لیگ (ن) کے شیخ رشید نے کہا ہے کہ استعفوں کا وقت آ گیا ہے۔ جمہوریت کی گاڑی کسی بھی لمحے بارودی سرنگ سے ٹکرا سکتی ہے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ غیر آئینی طریقوں سے حکومت کے خاتمے کا خواب دیکھنے والے ناکام رہیں گے۔ حکومت اور اسمبلیاں مدت پوری کریں گی۔ لانگ مارچ' دھرنے اور اسلام آباد کے گھیراؤ سے حکومت مرعوب نہیں ہوگی۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے حکمران آخری دنوں میں اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئے ہیں۔ انہوں نے چوہدری شجاعت کے گھر پولیس کے چھاپہ کی مذمت کی۔

○ ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے کہا ہے کہ لگتا ہے کہ مہاجروں کو مٹانا وزیر اعظم نے زندگی کا مشن بنا لیا ہے۔

○ مسلم لیگ (ن) کے رہنما خواجہ آصف نے کہا ہے کہ وٹو ناقابل اعتبار ہیں۔ کچھ بزرگ بے نظیر کے ساتھ ان کا سودا کروا رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایک محترم بزرگ نے 5 کروڑ روپے کمیشن لے کر صنعتی گروپ کا این آئی ٹی سے سمجھوتہ کروایا۔ ایک نے دو کروڑ لے کر بینک کی اجازت دلوائی۔ سعودی سفیر کے داماد کو فون ڈائریکٹری شائع کرنے کا ٹھیکہ 70 کروڑ میں دیا گیا۔

○ گزشتہ روز آدھے سے زیادہ لاہور میں کئی گھنٹے بجلی بند رہی کئی علاقے اندھیرے میں ڈوب گئے۔ کئی علاقے رات بھر بجلی سے محروم رہے۔

○ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ مسلم لیگ 10 کروڑ روپے لینے کا الزام لگانے پر مجھ سے معذرت کرے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کو صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے ایک خط میں کہا ہے کہ کرپشن کے مسئلے پر گہرائی سے غور کریں۔ اس کے بہترین حل کا فورم پارلیمنٹ ہے۔ اس مقصد کے لئے حکومت اور اپوزیشن کو مذاکرات کرنے چاہئیں۔

○ پنجاب اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر مسٹر موہل نے کہا ہے کہ قاضی حسین احمد نے 3۔ اگست کو حکومت کا خاتمہ نہ ہونے کی صورت میں اپنا مستقبل نہیں بتایا۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا کہ بلدیاتی الیکشن میں ہر جماعت کو اپنی قوت کے مظاہرہ کا موقع ملے گا۔

نمائندہ روزنامہ الفضل کا
دورہ برائے اشتہارات

○ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب آف اوکاڑہ نمائندہ روزنامہ الفضل اپنے دورہ کے دوران قصور۔ شاہدرہ۔ نارووال۔ شیخوپورہ۔ سیالکوٹ کے اضلاع کا دورہ کر رہے ہیں عہدیداران جماعت احمدیہ و احباب جماعت احمدیہ سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینجر روزنامہ الفضل۔ ربوہ)

بہترین مکان کرایہ کیلئے
3 بیڈ روم۔ برآمدہ۔ کچن۔ باتھ وغیرہ صحن گیس۔ ٹیلیفون۔ مکان برلب سڑک واقع ہے۔
رابطہ
نفیس احمد مکان 580-A لطیف چوک غلام محمد آباد فیصل آباد فون: 680067

قیصر سے جدید اور روایتی زیورات
انوار گولڈ سمتھ
نزد الائیڈ بنک اکرام مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 213100

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت 9000 ڈش 6 فٹ بمعہ مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21- ہال روڈ لاہور
فون: 7125089 - 7226508
7355411 - 7235175

کامیاب مفید اور مؤثر ادویات
بیاض نور الدین کا مشہور علاج۔ زد جام عشق
کمی خون گرمی جگر مثانہ کے لئے سپر فولادی کیپسول
پٹھوں کی طاقت کیلئے کایا پلٹ ۳۰ گولیاں ۶۰ روپے
قوت اور طاقت کے لئے سفوف کیکر ۳۰ روپے
طاہر دواخانہ اقصیٰ روڈ رحمان کالونی ربوہ

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
4-30 تا 8-30 شام

الیکٹرو ہومیو پیتھک
ایک سالہ کورس F.M.E.H
میٹرک پاس خواتین و حضرات کیلئے باعزت روزگار کا سنہری موقعہ
طریقہ تدریس:۔ بطرز علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (بذریعہ خط و کتابت)
تفصیلی معلومات کیلئے ...
النور الیکٹرو ہومیوپیتھک میڈیکل کالج ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

ربوہ کے گرد و نواح اور ربوہ کے ہر محلہ جات میں
پلاٹ۔ مکان۔ زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ) ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس: 422 گھر: 211379

حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
طب یونانی میں ہائی بلڈ پریشر کا شافی علاج
فشار کیپسول

تریاقِ معدہ
خرابیٔ ہضم کا مؤثر علاج
کھانا ہضم کرتا، بھوک بڑھاتا، طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔
ایک شیشی ہمیشہ گھر میں رکھیے! پیٹ کے جملہ امراض کے لیے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

بچوں کیلئے مفید و مؤثر ادویات
بے بی ٹانک — بچوں کی کمزوری سوکھا پن دستوں اور دانت نکلنے کی تکالیف کیلئے قیمت: Rs.20/-
مٹی چھوڑ کورس — بچوں میں کیلشیم کی کمی کو دور کرتا اور مٹی کھانے کی عادت کو چھڑواتا ہے قیمت: Rs 35/-
بے بی گروتھ کورس — کمزور بچوں کی ہڈیوں کی نشوونما اور جسمانی توانائی کے لئے مفید کورس قیمت: RS 45/-
چھوٹا قد کورس — قد چھوٹا ہوتا۔ یونانی۔ بچوں اور نوجوانوں کی رکی ہوئی نشوونما کیلئے قیمت: 120/-
کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو کمپنی)
گولبازار۔ ربوہ
اپنے شہر کے سٹاکسٹ سے طلب کریں یا بذریعہ ڈاک منگوائیں
فون: ہیڈ آفس: 771 کلینک: 211054 سیلز آفس: 606 : 211283